ہے مرد و عورت کے مابین مساوات ہے ؟

مابین مساوات کا ذکر کیا گیا ؟

الحمد للہ :

اول:
اصطلاح جس کا آج کل مشرق و
الاپ رہے ہیں، کہ زندگی کے متعدد شعبوں میں
مساوات
صحیح نہیں اور قلت ادراك کی شکار ، خاص کر
بات
ید یا دین حنیف کی طرف منسوب کرنا.
ول اور اس سمجھنے میں
ں کہ دین اسلام مساوات کا دین ، حالانکہ صحیح
ہے : دین اسلام عدل و انصاف کا دین .
رحمہ اللہ کہتے ہیں:

نا ضروری کہ کچھ لوگ
ال کرتے ہیں جو کہ غلط ، مساوات نہیں کہا
نائیگا
کہ مابین فرق نہ کیا جائے ، اور اس ظالمانہ
ر کی بنا پر وکنے لگے ہیں کہ :
مابین کونسا فرق ؟
، حتی کہ کیمونسٹ تو یہاں تك کہتے ہیں کہ :
ق ؟ یہ ممکن ہی نہیں کہ کوئی ایك دوسرے پر
سلط
ر بیٹا بھی، والد کو اپنے بیٹے پر بھی سلط
ہیں ، اسی طرح آگے .
ل کا لفظ بولینگے اور
س کا حق دینا جس کا وہ مستحق ، تو یہ ممانعت
زائل
وجائیگی اسی لیے قرآن مجید میں کبھی یہ لفظ
ی برابری کرنے کا حکم دیتا ، بلکہ اللہ
رآن میں یہ کہا :

تم میں عدل و انصاف کا
یا } النحل (91).
ر ارشاد باری تعالی
:
وگوں میں کے درمیان
صاف کے ساتھ فیصلہ کرو} النساء (58).
ے کہتا کہ دین اسلام
ول را ، بلکہ دین اسلام تو دین عدل جو کہ
، اور یہ کہنا کہ یہ دین مساوات جو دین
ت رکھتا و ایسا قول نہیں کہ سکتا.
اور اصول کے بطلان پر
ید میں اکثر مساوات کی نفی ہوئی .
اری تعالی :
او لوگ جو جانتے ہیں
انتے برابر ہیں} الزمر (9).
پر ارشاد ربانی :

ا اندھا اور دیکھنے
اور روشنی برابر ہوسکتے ہیں} الرعد (16
).
قام پر فرمان :

جس نے فتح سے پہلے خرچ
گوں سے زیادہ درجے والے ہیں جنہوں نے اس کے
رجے ادکیا} الحدید (10).
م پر رب ذوالجلال کا
مان اس طرح :
ور مالوں سے اللہ کی
ذر کے بیٹھ رہنے والے مومن برابر نہیں ہو
کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر اللہ
بہت فضیلت دے رکھی } النساء (95).
ں کوئی ایک حرف بھی ایسا
دل و انصاف کا حکم دیتا ، اور لوگوں کے بھی
سوس کرتا ہوں کہ مجھے اس شخص پر علم یا مال یا
ورع و
یلت حاصل ، پھر میں اس پر کبھی راضی نہیں کہ
و

ب ہم یہ کہیں مرد و عورت میں برابری تو اس
پایا جاتا .
العقیدۃ الواسطیۃ (1/
180 - 181).
لام ان امور میں مرد و
کرتا جن میں اگر مساوات و برابری کی جائے تو
رجگہ کے مساوات شدید قسم کا ظلم کہلاتا .

ن مجید نے عورت کو و
یا جو مرد کے علاوہ ہیں، کیونکہ دونوں جنس
تھ عورت کے مقابلہ میں کم ، اس لیے عورت کا
ی حکمت نہیں کہ عورت کو اپنا بدن ننگا کرنے
کر سکتا ، کیونکہ عورت اور مرد کے بدن کا
کے ہم آگے چل کر بیان بھی کرینگے .
دوم:
میں کچھ امور ایسے ہیں
ورت مرد سے مختلف :
م : یعنی حکمرانی:

تعالی کا فرمان :

ں پر حاکم ہیں اس وجہ سے
لت دی ، اور اس وجہ سے کہ مردوں نے اپنے مال
ہیں}النساء (34).
م اللہ کہتے ہیں:

مرد عورتوں پر حکمران
ہیں}.
کا قیم ، دوسرے معنوں
اور اس کا بڑا اور اس پر حاکم ، اور جب و
ٹیڑھی
کرنے اور ادب سکھانے والا .
اللہ تعالی نے ایک کو
پر فضیلت دی}.
کہ مرد عورتوں سے افضل
لیے نبوت مرد کے ساتھ خاص ، اور اسی طرح
یم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان :

کبھی کامیاب نہیں ہو
کا ذمہ دار عورت کو بنا لیا"
ری رحمہ اللہ نے عبد
بیان کیا ہے اپنے والد ابی بکر رضی اللہ
طرح قضاء وغیرہ کا منصب بھی مرد کے ساتھ خاص
.

سے کہ مردوں نے اپنے
خرچ کیے ہیں}.
ر اور نان و نفقہ اور
پنی کتاب اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی
نچ مرد فی نفسہ عورت سے افضل ، اور اسے اس
عورت
کے و اس کا قیم اور نگران اور حاکم ہو جیسا کہ
ی نے فرمایا :
کو ان پر فضیلت و درجہ
صل }الآیۃ .
ابی طلحہ ابن عباس رضی
اس بیان کرتے ہیں کہ :
رتوں پر حاکم ہیں}.

مران اور امیر ہیں،
یں اطاعت کریگی جن میں اللہ تعالی نے اس کی
عت کرنے کا
کہ عورت اس کے اہل کے لیے محسنہ ہو اور اس کے
فاظت کرنے والی ہو.
فسیر ابن کثیر (1/490).

ن مجید نے مرد کی گواہی
برابر قرار دی .
باری تعالی :
دوں میں سے دو مرد گواہ
دو عورتیں جنہیں تم گواہ بنانا پسند
ھول جائے تو دوسری اس کو یاد دلا دے }البقرہ (
282).
م اللہ کہتے ہیں:

ایک مرد کے قائم مقام اس
عقل ناقص جیسا کہ صحیح مسلم میں وارد ...

اللہ تعالی عنہ بیان
ی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
ی جماعت صدقہ کیا کرو،
ونکہ میں نے دیکھا کہ تم ہاری کثرت آگ میں
.
رائے والی عورت نے عرض
کیا:
رسول صلی اللہ علیہ
کہ زیادہ آگ میں ہیں ؟
لی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا:
ن بہت کثرت سے کرتی ہو،
ں نے تم سے ناقص دین اور ناقص عقل والیاں نہیں
ند شخص پر غالب آجاتی ہوں"
لگی: اے اللہ تعالی کے
لم عقل اور دین میں نقصان کس طرح ؟
لی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا:
عقل میں نقص یہ کہ دو
، یہ اس کی عقل کا نقصان ، اور کئی راتیں و
یگی نہیں کرتی جو کہ اس کے دین کا نقصان "

فسیر ابن کثیر (1/ 336).

عض عورتیں کچھ مردوں سے
، اور نہ ہی اکثر ، اور شریعت نے اغلب اور
پر بنا کی .
کہ ناقص العقل ہونے کا
، بلکہ اس کا معنی یہ کہ اکثر اوقات اس کی
لی غالب آجاتی ، اور اس کے لیے یہ حالت مرد
کے
نکار صرف تکبر والا اور منکر شخص ہی کرتا .

کے مقابلہ میں نصف کی

رث ہوتی :
باری تعالی :
د ہیں تمہاری اولاد کے
دو لڑکیوں کے برابر مل گا}النساء (11).

ہ اللہ کہتے ہیں:

ک اللہ تعالی ان سے
ا علم رکھتا ، اس لیے اس نے تقسیم میں ان کے
حلت سمجھی اس کے حساب سے فرق رکھا "
ں: تفسیر قرطبی (5 / 164).

ھی کے مرد کے ذمے عورت
ہیں، اس لیے مناسب یہی کے اس وراثت میں
زیادہ دیا جائے .
4- لباس:
ا بدن ہی ستر ، اس کے
ک و صرف اپنا چہرہ اور ہاتھ ننگے رکھ سکتی
صحیح قول یہی کے وہ کچھ بھی ننگا نہیں رکھ
سکتی.

تعالی کا فرمان :

اللہ علیہ وسلم) اپنی
عورتوں کو کہ دیجئے کے وہ اپنی اوڑھنیاں
ت جلد ان کی شناخت ہو جایا کریگی، اور انہیں
لی بخشنے والا رحم کرنے والا }الاحزاب (59).

ستر اس کی ناف سے لیکر
ٹخنے تک .
جعفر بن ابی طالب سے کہا
کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا اور جو ان سے
ن کے علاوہ کسی اور سے ہوچا و ثقہ ہی کیوں
وانہوں نے کہا:
یم صلی اللہ علیہ وسلم
ا تے ہوئے سنا:
ے کے درمیان ستر "

مستدرك حديث نمبر (6418)
حمہ اللہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (5583) میں
سن قرار دیا .
وضاحت کی لیے بیان ہوئی
مثالیں نہیں بلکہ مثالیں تو بہت پائی جاتی
ہیں.
بھی مرد و عورت کے مابین
ائے جاتے ہیں جو یہ ہیں:
رتوں سے شادی کر سکتا
ر سکتی و صرف ایك ہی خاوند رکھ سکتی .
ق دینے کا حق حاصل ،
ورت سے طلاق صحیح نہیں، اور نہ ہی عورت طلاق کی
مالك
.
عورت سے شادی کر سکتا
ت صرف مسلمان شخص سے ہی شادی کر سکتی .
کسی محرم کے بغیر سفر
محرم کے بغیر سفر نہیں کر سکتی.
مسجد میں نماز ادا
ں، بلکہ عورت کا گھر میں نماز ادا کرنا افضل
بہتر .
اور سونا پہن سکتی ،
وں چیزیں نہیں پہن سکتا.
ن وا ان میں عورت
طرح نہیں، اور اللہ تعالی کا بھی فرمان :
کی کی طرح نہیں }آل
عمران (36).
ی سے کئی امور میں فرق
یں لڑکی سے مختلف ، اور لڑکی میں نرمی و رقت
لی پائی جاتی .
عقل میں مختلف ، جبکہ
عورت کے مقابلہ میں زیادہ معروف اور عورت
مرد
اور مرد سے زیادہ بھول جاتی ، اور اس کا
ں اکثر علماء اور موجد مرد ہی ہیں، ان بعض

قوت ذاکر اور یادداشت رکھتی ہیں لیکن یہ اصل
تی جیسا اوپر بیان ہو چکا .
. میں مرد غصہ اور فرحت
کا مالك اور اس پر کنٹرول رکھتا ، لیکن
ہو جاتی اور اس کے آنسو کسی چھوٹے سے حادثے پر
امڈ آتے ہیں.
د فرض ، لیکن عورتوں
کا عورتوں پر فضل اور اس کی رحمت، اور ان کے
خیال رکھا .
پر ہم یہ کہ سکتے ہیں
عورتوں کے احکام جیسے نہیں.
سوم:
میں نے مرد و عورت کے
ت اور معاملات میں برابری کی :
مرد کی طرح ہی وضوء کرتی
د کی طرح نماز کی ادائیگی کرتی ، اور اس کے
صرف حیض اور نفاس کی حالت میں نہیں، اور جس طرح مرد
کرتی ، اور مرد کی طرح حج کرتی ۔ حج میں
مختلف ۔ عورت کی خرید و فروخت صحیح اور قبول
کرتی تو اس کا صدقہ جائز ہوگا، اور عورت کے
علاوہ بہت سارے امور کیونکہ عورتیں مردوں
جس طرح کے حدیث میں وارد :
تعالی عنہا بیان کرتی
ہیں کہ :
صلی اللہ علیہ وسلم سے
ہوا گیلا پائے لیکن اس احتلام یاد نہ ہو، آیا
غسل کرے ؟
فرمایا وہ غسل کرے .

ا شخص جو خواب دیکھے کہ
گیلا نہیں پاتا تو کیا غسل کرے ؟
یا: اس پر غسل نہیں "

اللہ تعالی عنہا کہ

لگیں:
رسول صلی اللہ علیہ
یسا دیکھ تو اس پر بھی غسل ؟
لی اللہ علیہ وسلم نے
ک عورتیں مردوں جیسی ہی ہیں"
ی حدیث نمبر (113) مسند
بانی رحمہ اللہ نے صحیح ترمذی حدیث نمبر (98)
صحیح قرار دیا .
ہے یہ واک :
املات و امور میں مرد کی
میں مرد سے عورت کا فرق ، اور اکثر شریعت
لاگو وتے ہیں اور جاں دونوں جنسوں میں فرق
خلوق پر رحمت اور اس کا علم سمجھتا ، اور
وا اس ظلم سمجھتا ، ظلم پر سوار ہو دونوں
ساوات کا گمان رکھتا .
ک ایک مرد بچے کا حمل
کو دودھ پلا سکتا ، و پھر بھی ظلم پر سوار
و بھی دیکھتا کہ ہر ما اس کو ما واری آتی
گتا حتی کہ چٹان سے جا ٹکراتا ، لیکن اس
ک
مطئمن اور اللہ سبحانہ و تعالی کے امر کے
رکھتا فرمان باری تعالی :
تا نے جس نے پیدا کیا
اور باخیر بھی ہو}الملك (14).
اللہ اعلم.